قرض دینے کی جگہ سونا ادھار بیچنا کیسا؟

ریفرینس نمبر:IEC-296 تاریخ:19-07-2024

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلے کے بارے میں کہ ایک شخص مجھ سے قرض لینا چاہتا ہے اور میں اپنا پرافٹ بھی رکھنا چاہتا ہوں لہذا ہم نے یہ طریقہ اختیار کیا ہے کہ قرضدار کو 2 لاکھ روپے قرض چاہیئے تو میں بازار سے اسے دو لاکھ کا سونا خرید کر ادھار میں ایک معین مدت کے لئے 2 لاکھ 30 ہزار کا بیچ دوں گا، کیا ہمارا یہ طریقہ اختیار کرنا درست ہے؟ اگر نہیں تو براہ کرم درست طریقہ بھی ارشاد فرمادیں؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

پوچھی گئی صورت میں بیان کردہ طریقہ کار کے مطابق اگر آپ دو لاکھ کا سونا خرید کر اس پر قبضہ کرنے کے بعد قرضدار کو ایک معین مدت کے لئے 2 لاکھ 30 ہزار میں بیچیں گے تو اس طرح عقد کرنا جائز و درست ہے، اور اسے عقد مرابحہ کہتے ہیں کہ اس میں بیچنے والا خریدار کو اپنا نفع ظاہر کر کے بیچتا ہے اور عقد مرابحہ ادھار بھی ہو سکتا ہے۔

لیکن اس میں یہ خیال رکھا جائے کہ سونا خرید کر قبضہ میں لینا ضروری ہے پھر آگے بیچا جائے ورنہ عقد ناجائز ہو جائے گا۔

مرابحہ کی تعریف بیان کرتے ہوئے صاحب ہدایہ امام ابوالحسن علی بن ابو بکر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ”المرابحة نقل ما ملكه بالعقد الاول بالثمن الاول مع زيادة ربح“ یعنی: پہلے عقد میں جتنے ثمن کے بدلے مال کا مالک ہوا، اس میں نفع کا اضافہ کر کے آگے منتقل کرنا مرابحہ ہے۔

(الهداية، جلد 03، صفحہ 74، مطبوعہ لاھور)

سونا خریدنے کے بعد آگے بیچنے سے پہلے سونے پر قبضہ کرنا ضروری ہے، بہار شریعت میں ہے: ''مبیع اگر منقولات کی قسم سے ہے تو بائع کا اُس پر قبضہ ہونا ضرور ہے، قبل قبضہ کے چیز بیچ دی، بیع ناجائز ہے۔''

(بہار شریعت، جلد2، صفحہ625، مکتبۃ المدینہ کراچی)

ادھار خرید وفروخت ہو تو قیمت ادا کرنے کی مدت طے ہونا بھی ضروری ہے۔ جیسا کہ بہار شریعت میں ہے: ''بیع میں کبھی ثمن حال ہوتا ہے یعنی فوراً دینا اور کبھی مؤجل یعنی اُس کی ادا کے لیے کوئی میعاد معین ذکر کردی جائے، کیونکہ میعاد معین نہ ہوگی تو جھگڑا ہوگا۔''

(بہار شریعت، جلد2، صفحہ626، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ کراچی)

واللہ اعلم عزوجل **ورسولہ اعلم** صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــہ

ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

12محرم الحرام1446ھ/19جولائی2024ء

نوٹ: مرکز الاقتصاد الاسلامی(Islamic Economics Centre) کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دار الافتاء اہلسنت اور مرکز الاقتصاد الاسلامی(Islamic Economics Centre) کی ویب سائٹ اور مرکز الاقتصاد الاسلامی کے فیس بک پیج islamicEconomicsCentre سے کی جاسکتی ہے۔
دار الافتاء اہل سنت ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net | مرکز الاقتصاد الاسلامی(Islamic Economics Centre) کی ویب سائٹ www.iecdawateislami.com

ایڈریس: فیضان پلاٹ نزد حنفیہ مجاہدین مسجد متصل عالمی مدنی مرکز فیضانِ مدینہ
Email:appointment@iecdawateislami.com